سوال

(158)بیٹے کا ترکہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کا ایک بیٹاہے اور بہت ساری بیٹیاں ہیں۔بیٹا باپ سے پہلے مرجاتا ہے ،پھر باپ بھی مرجاتاہے توکیابیٹے کے بیٹوں کو میراث میں حصہ ملے گا؟(فتاویٰ الامارات:115)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں بہت سارے ہم عصر علماء نے بحث کی ہے۔ہمارے علم کے مطابق میراث میں ان کا کوئی حق نہیں ہے۔[1]

---

[1] ۔شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ سے یہاں سہو ہوا ہے کیونکہ مسئولہ صورت میں پوتے وارث ہوں گے۔کیونکہ بیٹا باپ کی موجودگی میں انتقال کرگیا تواب بیٹے کی اولاد یعنی پوتے بیٹے کے درجے میں ہوں گے اوروہ بیٹوں کودو تہائی دینے کے بعد باقی مال کے بطور عصبہ وارث ہوں گے۔ہاں اگر کوئی بیٹا موجود ہوتا توپھر یہ پوتے محروم ہوجاتے اوروہ بیٹا عصبہ بن جاتا۔(راشد)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

طلاق اور ترکہ کا بیان صفحہ:241

محدث فتویٰ